36648-رمضان المبارک میں لڑکی کا ہاتھ پکڑنے کا حکم کیا ہے

سوال

رمضان المبارک کے دن میں لڑکی کا ہاتھ پکڑنے والے شخص کا حکم کیا ہے، یا اگر لڑکی اسے گلے لگا لے یا اس کا بوسہ لے تو کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مرد کے لیے غیر محرم اور اجنبی عورت کا ہاتھ پکڑنا حرام ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تمہارے لیے کسی نامحرم عورت کو چھونے سے بہتر ہے کہ اس کے سر میں لوہے کی سوئی ماری جائے"

اسے طبرانی رحمہ اللہ تعالی معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5045) میں صحیح قرار دیا ہے.

جب یہ صرف چھونے کے متعلق ہے تو پھر لڑکی کو گلے لگانا اور بوسہ لینا اس سے بھی شدید ہے، اور اگر عورت ایسا کام کرنے کی کوشش کرے تو مرد کو اسے منع کرنا چاہیے، اور اسے حرام کام نہیں کرنے دینا چاہیے.

اور یہ حکم عام ہے جو روزہ دار اور غیر روزے دار کو شامل ہے، لیکن روزے دار کے حق میں تو ایسے حرام اور انگیخت انگیزی کے کاموں سے اجتناب کی زیادہ تاکید ہے جو کہ روزے کے اہداف مقاصد اور حکمت کے منافی ہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی نے روزے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

.{اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم تقوی اختیار کرو}.البقرۃ(183).

اور حدیث قدسی میں فرمان باری تعالی ہے :

"روزہ میرے لیے ہے، اور میں ہی اس کا بدلہ اور جزا دونگا، میرے لیے وہ اپنی شہوت اور کھانا، پینا چھوڑتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7492) صحیح مسلم حدیث نمبر (1151)

لہذا جو بھی ایسا فعل کر چکا ہو اسے اللہ سبحانہ وتعالی کے سامنے توبہ کرنی چاہیے اور عزم کرے کہ آئندہ ایسا کبھی بھی نہیں کرے گا.

اور اس کے روزے کے متعلق تفصیل ہے :

اگر تو ان اعمال کی بنا پر اس کی منی خارج ہو گئی ہو تو اس کا روزہ فاسد ہے اور ٹوٹ گیا ہے، اس پر اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا واجب ہے.

اوراگر منی خارج نہیں ہوئی تواس کا روزہ صحیح ہے.

لیکن... اس کا روزہ صحیح ہونے کا معنی یہ نہیں کہ اس پر کوئی گناہ نہیں، یا اس کا روزہ کامل ہے، ہرگز معنی یہ نہیں ہے، بلکہ بندہ جو معصیت اور نافرمانی کرتا ہے، اس کی بنا پر اس کے روزے کا اجر و ثواب کم ہوجاتا ہے اور بعض اوقات تو روزے کا سارا ثواب ہی جاتا رہتا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص بے ہودہ باتیں اوران پر عمل کرنا اور جھالت نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالی کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6057).

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"بہت سے روزے دار ایسے ہیں جنہیں روزے سے سوائے بھوک کے کچھ حاصل نہیں ہوتا، اور بہت سے قیام کرنے والے ایسے ہیں جنہیں قیام کرنے سے شب بیداری کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1690) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (50063) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے حالات کی اصلاح فرمائے، اور ہمیں گمراہی اور فتنوں سے محفوظ رکھے.

واللہ اعلم.